وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے متعدد بار بات کرکے انہیں کراچی کا امن غارت کرنے والے دہشت گرد عناصر کے بارے میں آگاہ کرچکا ہوں۔الطاف حسین

دہشت گردوں کے خلاف تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور معصوم شہریوں کے بہیمانہ قتل کا سلسلہ جاری ہے

اگر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کراچی میں امن بحال کرنے اور اپنے احکامات پر عمل درآمد کروانے سے قاصر ہیں تو وہ معصوم مہاجروں کے خون کی ہولی سے اپنے دامن کو پاک رکھنے کیلئے وزارت عظمیٰ کے عہدے سے فی الفور دستبردار ہوجائیں

دہشت گردی کے مسلسل دردناک واقعات پر عوام آخر کب تک خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟

لندن۔۔۔22 اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے متعدد بار بات کرکے انہیں کراچی کا امن غارت کرنے والے ایسے دہشت گرد عناصر کے بارے میں آگاہ کرچکا ہوں جن کی دہشت گرد کارروائیوں کے نتیجے میں چھوٹے کاروبار کرنے والے تاجر، دکاندار، بیوپار کا کام کرنے والے بڑے تاجر، بڑے بڑے صنعتکار، ٹرانسپورٹرز، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافی، کیمرہ مین، فوٹوگرافرز اور عام شہری شدید متاثر ہیں اور ان دہشت گردوں کی پرتشدد کارروائیوں کا بالواسطہ یا بلاواسطہ نشانہ بن چکے ہیں۔لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ایسے جرائم پیشہ دہشت گرد عناصر کے خلاف تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور کراچی میں معصوم شہریوں کے بہیمانہ قتل کا سلسلہ جاری ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے مسلسل ظہور پذیر ہونے والے ان دردناک واقعات پر عوام وخواص آخر کب تک خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟ لہٰذا میں صدر پاکستان آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ کراچی کے معصوم شہریوں کو بیدردی وسفاکی سے قتل کرکے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور موت کی آغوش میں پہنچانے کا سفاکانہ عمل بند کرائیں اور سفاک قاتلوں کو فی الفور گرفتار کروائیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کراچی میں امن واستحکام بحال کرنے اور اپنے احکامات پر عمل درآمد کروانے سے قاصر ہیں تو انہیں میرا برادرانہ مشورہ یہی ہوگا کہ وہ معصوم مہاجروں کے خون سے کھیلی جانے والی ہولی سے کم ازکم اپنے دامن کو پاک رکھنے کیلئے وزارت عظمیٰ کے عہدے سے فی الفور دستبردار ہوجائیں۔

واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے ملازمین کے بہیمانہ قتل پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔22اگست، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گارڈن علاقے میں کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے ایکسین انوراللہ، چوہدری الطاف حسین، آفس کلرک عارف عثمان اور عبد القادر کے بہیمانہ قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

مہاجروں کی نسل کشی اور تسلسل کے ساتھ جاری بدترین قتل وغارتگری کے خلاف

ایم کیو ایم کا منگل کو ملک بھر میں پرامن یومِ سوگ اور مذمت کا اعلان

عوام سے گھروں پر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی مجالس منعقد کریں، ڈاکٹر فاروق ستار کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ نے کراچی میں مہاجروں کی نسل کشی کے بدترین عمل اور تسلسل کے ساتھ جاری بدترین قتل وغارتگری کے خلاف 23 اگست بروز منگل ملک بھر میں پرامن یوم سوگ اور مذمت بنانے کا اعلان کیا ہے اور ملک بھر کے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے گھروں پر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، شہداء کے

ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی مجالس منعقد کرکے اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرادیں۔متحدہ قومی موومنٹ نے حکومت کوخبردار کیا ہے کہ اگر سفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو وہ کراچی کے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے آئین اور قانون کے تحت ہر قسم کے اقدامات بروئے کارلانے اور مستقبل کالائحہ عمل کرنے میں آزاد ہوگی۔اس بات کااعلان متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے دیگر اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری،نسرین جلیل،کنورخالد یونس،رضاہارون،اشفاق منگی،گلفراز خان خٹک،یوسف شاہوانی،جاوید کاظمی کے ہمراہ خورشید بیگم سیکریٹریٹ سے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 13 اگست کو بس جلائے جانے کے واقعہ میں ساتھ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت بتائی جائے اور ملزموں کو سامنے لایا جائے۔انہوں نے چکرا گوٹھ کے واقعہ کی مذمت کی اور قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم گزشتہ ساڑھے تین سال سے ایک ذمہ دار سیاسی جماعت ہونے کے ناطے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے رہی ہے ہمارے پاس کراچی قیام امن کیلئے کامیاب اور آزمودہ نسخہ اور فارمولا موجود ہے جس کے تحت ہم نے 2002 سے 2007ء تک کراچی میں امن قائم رکھا اس دوران نہ تو کوئی لسانی یا فرقہ وارانہ جھگڑا ہوا اور نہ ہی لاقانونیت دیکھنے میں آئی،یہ ایک صفحہ کانسخہ اور فارمولا ہم نے صدر وزیراعظم سمیت ہر سطح دیا ہے اب ہم اپوزیشن میں ہیں تو بھی ایک صفحے کانسخہ وفارمولا حکومت کو دے چکے ہیں اور یہی نسخہ ہماری جانب سے قومی اسمبلی کے ریکارڈ بھی موجود ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جب اداروں کو سیاسی بنا دیا جائے گا جیسا کہ پولیس ہوگئی ہے تو صورتحال درست نہیں ہوگی یہ حکومت پر ہے کہ کیا کرتی ہے ہم نے دہشت گردوں کی پہلے ہی نشاندہی کردی ہے اور جن خدشات کا اظہار ہم اب پریس کانفرنس میں کررہے ہیں ان ہی خدشات کا اظہار ہم نے ہر سطح کے ہونے والے اجلاسوں میں بھی کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اولڈسٹی ایریاز کے علاقے لیاری میں طویل عرصہ سے جرائم پیشہ عناصر کی غنڈہ گردی،قتل وغارتگری،بھتہ خوری اور لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے اور لیاری کے علاقے نوگوایریاز میں تبدیل ہوچکے ہیں جہاں رینجرز،پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار تک داخل نہیں ہوسکتے۔گزشتہ کئی ماہ سے لیاری میں پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں کچھی برادری کے نوجوانوں کے اغواء اور بہیمانہ قتل کے واقعات پیش آتے رہے ہیں اور کچھی برادری کی جانب سے پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور ان دہشت گردوں کو پیپلزپارٹی کے بعض وزراء کی جانب سے کھلی سرپرستی فراہم کرنے کے خلاف احتجاج بھی کیا جاتا رہا ہے جو کہ ریکارڈ پر موجود ہے۔اس کے علاوہ پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے کراچی بھر میں تاجروں،صنعتکاروں اور دکانداروں کو بھتہ کی پرچیاں دیکر بھتہ وصول کیا جانے لگا اور بھتہ نہ دینے کی صورت میں قتل کی دھمکیاں دی گئیں جبکہ بعض تاجروں کے گھروں پر دستی بموں سے حملے کرکے انہیں خوف زدہ بھی کیا گیا تاکہ گینگ وار کے دہشت گرد جس کسی سے بھی بھتہ طلب کریں تو کوئی انکار نہ کرسکے۔لیاری کے علاقوں میں جوئے کے اڈوں سے بھتہ کی رقم کے تنازعہ پران اڈوں پر بم دھماکوں کے واقعات بھی ریکارڈ پر موجود ہیں جبکہ پیپلزامن کمیٹی اور گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف جدید ترین اسلحہ کا استعمال،راکٹ لانچروں اور دستی بموں سے حملوں کے واقعات بھی روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں لیکن افسوس کہ ان دہشت گردوں،قاتلوں اور بھتہ مافیا کے خلاف محض اس لئے قانونی کارروائی کرنے سے گریز کیا جاتا رہا کہ ان جرائم پیشہ عناصر کو پیپلزپارٹی کے بعض وزراء کی مکمل سرپرستی حاصل رہی اور یہ دہشت گرد سرکاری سرپرستی میں بے گناہ شہریوں کی جان ومال سے کھیلتے رہے ہیں جس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 17،اگست 2011ء کی شب ایک انتہائی افسوسناک واقعہ رونما ہوا جس میں پیپلزپارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی واجہ کریم داد اور ان کے دوست کو کراچی ساؤتھ کے اولڈسٹی ایریا کھارادر میں واقع جماعت خانہ کے قریب فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا۔اخبارات میں قتل کی اس بہیمانہ واردات کو لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے باہمی جھگڑے کا شاخسانہ قرار دیا گیا۔اسی طرح قتل وغارتگری کے ایک اور واقعہ میں پانچ بے گناہ شہریوں کو قتل کرکے ان کی لاشیں مہاجروں کے علاقوں میں پھینک دی گئیں اور پھر پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں نے پیپلزپارٹی کے بعض وزراء اور ارکان اسمبلی کی ایماء پر ان المناک واقعات کے پس پردہ حقائق کارخ موڑنے کیلئے کراچی کے اولڈسٹی ایریاز میں قتل وغارتگری اور خوف ودہشت کا بازار گرم کردیا۔اس مقصد کیلئے 18،اگست 2011ء کی صبح سے ہی ان دہشت گردوں نے اپنی گھناؤنی کارروائیوں کا سلسلہ شروع کردیا۔پیپلزامن کمیٹی کے مسلح دہشت گردوں نے لیاری سے متصل علاقوں رنچھوڑ لائن،گارڈن،کھارادر،پاک کالونی،بلدیہ ٹاؤن اور دیگر علاقوں سے چن چن کر مہاجر نوجوانوں کو اغواء کرنے کا سلسلہ شروع کردیا۔نجی کمپنیوں کی بسوں اور دیگر گاڑیوں سے ان اداروں کے ملازمین کے باقاعدہ شناختی کارڈ دیکھے گئے اور مہاجر ملازمین کو شناخت کرنے کے بعد اغواء کرلیا گیا۔ان افراد کو لیاری کے مختلف علاقوں میں واقع عقوبت خانوں میں وحشیانہ اور انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پھر انہیں گولیاں مارکر شہید کردیا گیا اور ان کی بوری بند لاشیں شہر کے مختلف علاقوں میں پھینک دی گئیں۔ان درندہ صفت اور سفاک دہشت گردوں نے بے گناہ مہاجروں کو نہ صرف انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنایا بلکہ دس سے زائد نوجوانوں کی گردنیں تن سے جدا کردیں اور بعض مقتولین کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے بوری میں بند کرکے پھینک دیا گیا۔سفاک دہشت گردوں کی جانب سے بے گناہ شہریوں کے اغواء اور قتل کا سلسلہ جاری رہا اور دہشت گردی کی کارروائی میں 100 سے زائد افراد لقمہ اجل بنا دیئے گئے۔تین دن قبل حکومتی اہلکاروں نے دعویٰ کیا کہ ان کی جانب سے کارروائی کرکے 20 سے زائد مغویوں کو بازیاب کرایا گیا ہے لیکن ان اہلکاروں کی جانب سے آج تک یہ نہیں بتایا گیا کہ ان مغویوں کو کس نے اغوا کیا تھا،اغواء کرنے کے بعد کس علاقے کے عقوبت

خانوں میں قید رکھا گیا اوران اغوا کرنے والوں کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی گئی۔حقیقت یہ ہے کہ ان بے گناہ مغویوں کو لیاری کے مختلف علاقوں سے بازیاب کرایا گیا تھا جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ کراچی میں بے گناہ مہاجروں کے اغواء اورانہیں سفاکی سے قتل کرنے والے کون لوگ ہیں اورانہیں کن کن بااثر شخصیات کی سرپرستی حاصل ہے ۔جبکہ آج بھی کئی مہاجر نوجوان ان سفاک دہشت گردوں کے قبضہ میں ہیں جنہیں گزشتہ دنوں اغواء کیا گیا تھا اوران کے گھر والے اپنے پیاروں کی باحفاظت واپسی کے منتظر ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے کراچی میں امن واستحکام کی خاطر پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی مسلح دہشت گردی اورقتل وغارتگری کے المناک واقعات پرنہ صرف صبروتحمل کا مظاہرہ کیا بلکہ سوگوارلواحقین کوبھی صبروتحمل سے کام لینے کی تلقین کی۔ایم کیوایم کے رہنماء،ذمہ داران،کارکنان اور ہمدرد دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل ہونے والےمہاجروں کے جنازوں کوکاندھا دیتے رہے اوراس امید پرخون کے گھونٹ پی کرصبر کرتے رہے کہ شائدحکومت کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی کی جائے گی اوررمضان المبارک کے مقدس مہینے میں درجنوں گھروں میں صف ماتم بچھائے جانے پرحکومت کی جانب سے سوگوارلواحقین سے اظہار ہمدردی کیا جائے گا اورمظلوم عوام کے زخموں پرمرہم رکھ ان کی دادرسی کی جائے گی لیکن افسوس حکومت کی جانب سے نہ تو مظلوم مہاجروں سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا اورنہ ہی پیپلزپارٹی امن کمیٹی کے سفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے کسی قسم کے عملی اقدامات دیکھنے میں آئے۔18،اگست سے شروع ہونے والاقتل وغارتگری کا یہ سلسلہ آج بھی بدستور جاری ہے اورآج گارڈن کے علاقے میں واقع کراچی واٹربورڈ کے دفتر پر پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں نے مسلح حملہ کرکے پانچ ملازمین کوخاک وخون میں نہلادیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔پیپلزامن کمیٹی اورلیاری کے دیگر جرائم پیشہ گروہوں کی جانب سے مہاجروں کی نسل کشی اورقتل وغارتگری کے مسلسل واقعات اورسفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے حکومت وانتظامیہ کی جانب سے کسی قسم کی کارروائی نہ کرنا یہ سوال کررہا ہے کہ کیا گینگ وار کے دہشت گردوں کولگام دینا اوران کی سفاکیت سے بے گناہ شہریوں کونجات دلانا حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے؟حکومت وانتظامیہ قوم کواس بات کا جواب دے کہ جن گھروں کے نوجوان سہارے سفاکی سے قتل کردیئے گئے اوران کے سرتن سے جدا کردیئے گئے ان سوگوارلواحقین کے زخموں پرمرہم کون رکھے گا؟ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اس انتہائی تشویشناک صورتحال میں ایم کیوایم پر کراچی کے شہریوں اورمحبّ وطن پاکستانیوں کا بے حد دباؤ ہے کہ وہ سرکاری سرپرستی میں کی جانے والی اس قتل وغارت گری اورکراچی کے شہریوں کے معاشی قتل عام کوروکنے کیلئے کوئی بھی راستہ اختیار کرے اورواضح لائحہ عمل کا اعلان کرے ۔انہوں نے پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں پریشان حال تاجروں،صنعتکاروں اورٹرانسپورٹ برادری سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیوایم کے تحت پرامن یوم سوگ ومذمت میں بھرپور شرکت کرکے سفاکانہ دہشت گردی کے خلاف اپنا بھرپوراحتجاج ریکارڈ کرائیں۔انہوں نے صدرمملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں مہاجروں کے وحشیانہ قتل عام کا نوٹس لیا جائے،مہاجروں کولاوارث تصورنہ کیا جائے،مہاجروں کی نسل کشی کا مذموم سلسلہ بند کرایا جائے،پیپلزامن کمیٹی اورگینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کوحاصل سرکاری سرپرستی ختم کی جائے اورسفاک قاتلوں کوگرفتار کرکے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے بین الاقوامی برادری،انسانی حقوق کی ملکی وبین الاقوامی تنظیموں،سول سوسائٹی،دانشوروں،کالم نگاروں اورزندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے انسانیت کے نام پراپیل کی ہے کہ وہ بھی حکومتی سرپرستی میں ہونے والی قتل وغارتگری کا سنجیدگی سے نوٹس لیں،پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اوربھتہ خوری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں اوربے گناہ مہاجروں کوجان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے اپنا کردارادا کریں۔انہوں نے دہشت گردوں کے ظلم وستم کا نشانہ بننے والے خاندانوں سے دلی یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا اورانہیں یقین دلایا کہ ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن سوگوارلواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔انشاءاللہ بے گناہ شہداء کالہوہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور بہت جلد سفاک قاتلوں اوران کے سرپرستوں پراللہ کا عذاب نازل ہوگا۔

کراچی میں بلوچ اوراردو بولنے والے افراد کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں،ہلاکتیں گھناؤنی سازش کا حصہ ہیں،ڈاکٹر فاروق ستار
مٹھی بھر دہشت گرد شہر کواسلحہ کے زور پر یرغمال بنانا چاہتے ہیں اوراسی سازش کے تحت نفرتیں پیدا کی جارہی ہیں
پی آئی بی کالونی میں بلوچ عمائدین سے گفتگو

کراچی:۔۔۔22اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کسی قومیت کے خلاف نہیں ہے،کراچی میں بلوچ اوراردو بولنے والے افراد کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے اورشہر میں اچانک شروع ہونے والی قتل وغارتگری،دہشت گردی،لوگوں کی اغواء کے بعد انسانیت سوز تشدد سے ہلاکتیں گھناؤنی سازش کا حصہ ہیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے اتوار کے روز پی آئی بی کالونی میں مختلف بلوچ عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر بلوچ عمائدین نے ڈاکٹر فاروق ستارکوشہر میں قیام امن

کیلئے اپنے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے بلوچ عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر کراچی میں قتل و غارتگری، اغواء برائے تاوان اور دیگر جرائم اور سماج دشمن سرگرمیاں جاری ہیں، چند مٹھی بھر دہشت گرد شہر کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانا چاہتے ہیں اور اسی سازش پر کامیابی سے عمل پیرا ہونے کیلئے شہر میں بلوچ اور اردو بولنے والوں کے درمیان دوریاں پیدا کی جارہی ہیں اور ان میں نفرتیں پروان چڑھائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان نفرتوں کو بڑھنے نہیں دینا ہے اور جو دہشت گرد عناصر کھلی بربریت اور درندگی کے مظاہرے کررہے ہیں وہ انسانیت کے قاتل ہیں اور کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم تمام مظلوم قومیتوں کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیو ایم میں بلوچوں سمیت سندھی، پنجابی، سرائیکی، پختون، ہزارے وال اور دیگر قومیتوں حتیٰ کے مذہبی اقلیتوں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم شہر میں قیام امن، تمام قومیتوں کے درمیان پیار، محبت، اخوت اور یگانگت کیلئے عملی طور پر کام کررہی ہے اور سب کے حقوق تسلیم کرتی ہے لیکن بعض عناصر ایم کیو ایم دشمنی میں شہر کو تاریکیوں میں دھکیلنا چاہتے ہیں، سماج دشمن اور جرائم کی سرگرمیوں کو فروغ دیکر شہر کی صنعتی، کاروباری ترقی پر قدغن لگا کر ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی گھناؤنی سازش کررہے ہیں اور ایسے جرائم پیشہ اور سماج دشمن دہشت گردوں کے خلاف اگر فی الفور کارروائی نہیں کی گئی تو عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے گزشتہ دنوں شہر میں دہشت گردوں کی فائرنگ، اغواء کے بعد تشدد سے شہید ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام 23 اگست، 2011 بروز منگل 22 رمضان المبارک کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالا سالانہ امدادی پروگرام کی تقریب امن وامان کی نازک صورتحال کے پیش نظر ملتوی کردی گئی

کراچی:۔۔۔22 اگست، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اعلامیہ کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام 23 اگست، 2011 بروز منگل 22 رمضان المبارک کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالی سالانہ امدادی پروگرام کی تقریب امن وامان کی نازک صورتحال کے پیش نظر ملتوی کردی گئی ہے۔ تقریب کی آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

ایم کیو ایم متحدہ آرگنائز کمیٹی شاہ فیصل سیکٹر کے شہید کارکن عرفان کی صاحبزادی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔22 اگست، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے متحدہ آرگنائز کمیٹی شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 7 کے شہید کارکن عرفان کی صاحبزادی محترمہ فریحہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

خیبر ٹی وی کے نمائندہ بیورو چیف سمیت عملے کے دیگر افراد پر قاتلانہ حملہ آزادی صحافت پر حملہ ہے، رابطہ کمیٹی واقعہ میں ملوث ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

کراچی:۔۔۔22 اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے خیبر پختونخواہ کی حکومت کی ایماء پر مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں خیبر ٹی وی کے نمائندہ بیورو چیف حضرت خان مہمند سمیت عملے کے دیگر افراد کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو آزادی صحافت پر حملہ قرار دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے اور صحافیوں کے حقوق کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ نامعلوم افراد کے ہاتھوں زخمی ہونے والے خیبر ٹی وی کے نمائندہ بیورو چیف سمیت دیگر افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ وہ خیبر ٹی وی کے چیف رپورٹر اور عملے کے دیگر افراد پر حملے کا نوٹس لیا جائے اور واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور صحافیوں کی جان و مال کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

ایم کیوایم کی جدوجہد قربانیوں کے تسلسل سے عبارت ہے، عاشق حسین اسدی

ٹنڈوالہ یار زون یونٹ میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

ٹنڈوالہ یار:22اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کی جدوجہد قربانیوں کے تسلسل سے عبارت ہے۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے ٹنڈوالہ یارزون یونٹ C-2 میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس کے دوران کارکنان سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر انکے ہمراہ زونل انچارج سید محمد علی شاہ، اراکین زونل کمیٹی امجد حسین، ارسلان خانزادہ اور مرزا ارشد بیگ بھی تھے۔انہوں نے کہا کہ حق گوئی کی پاداش میں ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کوشہید اور پابند سلاسل کیا گیالیکن تمام ترجبرو استبداد کے باوجود طاغوتی قوتیں عوام کے دلوں سے قائد تحریک الطاف حسین کی محبت اور انکے عطا کردہ نظریئے کوختم نہیں کر پائیں۔متحدہ قومی موومنٹ سے وابستگی کے جرم میں کراچی کی گلیاں آج بھی معصوم شہریوں کے خون سے لہولہو ہیں اور ملک دشمن قوتوں کے ایجنٹ اپنے مکروہ عزائم کی تکمیل کے لئے مختلف قومیتوں کے درمیان نسلی اور لسانی تفریق کی دیواریں کھڑی کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین ملک کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے ایجنڈے کو ناکام بنانے کے لئے پوری قوم کو یکجا کئے ہوئے ہیں۔ اور ملک بھر کی حق پرست عوام مٹھی بھر دہشت گردوں کی تمام تر سازشوں کا ناکام بنا کر قومی یکجہتی کے فروغ کے لئے اپنا مثبت کردارادا کررہے ہیں۔

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام بارش کے متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری

سیکٹر جھڈو میں بارش کے متاثرین کیلئے طبی کیمپ کا انعقاد

مریضوں کو علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کیں اوران میں مختلف بیماریوں سے بچاؤ کیلئے لاکھوں روپے مالیت کی ادویات تقسیم کی گئیں

میر پورخاص:۔۔۔22اگست،2011ء

قائدتحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام بارش کے متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے ۔اس سلسلے میں گزشتہ روز میرپورخاص زون کی جانب سے سیکٹر جھڈو میں بارش کے متاثرین کیلئے طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں مختلف ماہر امراض کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے جھڈو کی مختلف یوسز سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس کے ذریعے لائے جانے والے مریضوں کو علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کیں اورانہیں بارشوں کے باعث پیدا ہونیوالی مختلف بیماریوں سے بچاؤ کیلئے لاکھوں روپے مالیت کی ادویات تقسیم کی گئیں۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے لگائے گئے میڈیکل ریلیف کیمپ سے سینکڑوں کی تعداد میں مریضوں نے استعفادہ حاصل کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم میرپورخاص زون کی زونل کمیٹی کے اراکین ظفر کمالی، راشد علی قائم خانی، حاجی عبدالغفور بروہی، اور سیکٹر جھڈو کی سیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران نے میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا اور وہاں پر موجود ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف سے ملاقات کی اور مریضوں کو دی جانیوالی طبی سہولیات کا معائنہ بھی کیا۔کیمپ پر موجود افراد سے بات میرپورخاص زون کی زونل کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ دکھی انسانیت کی خدمت کا درس دیا ہے جس پر ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان عمل پیرا ہیں اسی وجہ سے ایم کیوایم نے ہمیشہ سندھ میں آنے والی تمام قدرتی ناگہانی آفتوں میں سندھ کے عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا اور دکھی عوام کی ہر مشکل وپریشانی میں متاثرین کی ہر ممکن دادرسی کی ہے۔طبی کیمپ سے مستفید ہونیوالے سینکڑوں مریضوں نے قائد جناب الطاف حسین سے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔

میرپورخاص زون کا رکن عاشق حسین اور معروف قانون دان، دانشور، شاعر تاج خان ایڈوکیٹ کے انتقال پر ایم کیوایم میرپورخاص زون کا اظہارِ تعزیت

میر پورخاص:۔۔۔22اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ میرپورخاص زون کے انچارج واراکین زونل کمیٹی نے میرپورخاص زون یونٹ 3/A کے کارکن عاشق حسین اور معروف قانون دان، دانشور، شاعر تاج خان ایڈوکیٹ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحوم تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین) دریں اثناء ایم کیوایم میرپوخاص زون یونٹ 3/A کے کارکن عاشق حسین اور معروف قانون دان، دانشور شاعر تاج خان ایڈوکیٹ کی نماز جنازہ وتدفین میں ایم کیوایم میرپورخاص زون کے انچارج واراکین نے اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی فہیم الطافی سمیت مرحومین کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆☆☆